ایچ۔ایل کے پروڈکشن

لال قلعہ

اداکاران

نروپا رائے۔ جے راج

سلینی۔ تیواڑی

قیمت ۱ر

زینت اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

لال قلعہ کے گانے

گانا نمبر ۱

نہ کسی کی آنکھ کا نور ہوں۔ نہ کسی کے دل کا قرار ہوں
جو کسی کے کام نہ آسکے، میں وہ ایک مشت غبار ہوں
نہ تو میں کسی کا حبیب ہوں۔ نہ تو میں کسی کا رقیب ہوں
جو بگڑ گیا وہ نصیب ہوں۔ جو اجڑ گیا وہ دیار ہوں
میرا رنگ روپ بگڑ گیا۔ میرا یار مجھ سے بچھڑ گیا
جو چمن خزاں سے اجڑ گیا۔ میں اسی کی فصل بہار ہوں
نہ فاتحہ کوئی آئے کیوں، کوئی چار پھول چڑھائے کیوں
کوئی آکے شمع جلائے کیوں، میں وہ بے کسی کا مزار ہوں

گانا نمبر ۲

پیارا پیارا یہ سماں ہے اور سہانی رات ہے
آرہی ہے ہونٹوں پہ اب دل میں چھپی جو بات ہے
آج میں نے جگمگاتے جھومتا آکاش ہے
ایک چاند دور ہے اور ایک میرے پاس ہے
پیار کی پونم کھلی اور ہریت کی بارات ہے ۔ آرہی ہے
چاندنی کی اوڑھ چادر ساری دنیا سو رہی ہے
جاگتے ہم تم اکیلے دل میں ہلچل ہو رہی ہے
آج تاروں نے سجائی روپ کی بارات ہے ۔ آرہی

گانا نمبر ۲ :- جا رے گوکل کے نٹ کھٹ چور
تہ بئیاں مروڑ گرے ری مور گگریا
رادھے کانہے مچاوت شور دیکھو جی اس اور
میں تو ہوں تیرا سانوریا - جا رے گوکل ...
کیوں نہ تک تک دیکھ مجھ کو نیناں موہ لاجے رے
مجھ کو دیکھ بنا او گوری لبی موری نہ باجے رے
بندھی مجھ سے میرے من کی ڈور تھی
رادھا بندھی مجھ سے میرے من کی ڈور تھی
نہ تو اسکو توڑ ہیں تو ہوں تیرا سانوریا
اور رادھے کانہے مچاوت شور - جا رے گوکل ...
سانجھ سکارے جادو ڈارے چھلیا تیری مرلیا
اس کے سر کو چھیڑتی ہے گوری تیری پائلیا
تو نے ہر دیہ دیا چھین چھور او تو نے ہر دیہ دیا
لیا کیوں منکھ موڑ ہیں تو ہوں تیرا سانوریا
رادھے کانہے مچاوت ... میں تو ہوں ...

گانا نمبر ۳ :-
جھنگ جھنگ جکا جک پیار کرو بھائی پیار کرو
آئی سہانی رات سندھی بات ہاتھ میں ہاتھ کسی کا
لیکر انکھیاں چار کرو
بڑے بیورانے لوگ یہ ہمکو کہہ گئے بات انوکھی
دل سے دل کا پیار ہے سچا اور بات سب جھوٹی

ارے بھائی ... بات سب جھوٹی ہے
چار دِنوں کی رات چاندنی ۔ سانجھ کا متی من لبھاونی
مت اسکو بیکار کرو
سنو جی سنو سرکار نہیں بیکار ہم سے تکرار کرو
ہم جوان تم بوڑھے ہم سے کہتے ہے پیار کرو جی پیار کرو
کیا خاک پیار کرے وے
جے پور کے بازار میں ملتی پڑے کھجور
چھت چڑھے تو جا کھیے جا نہی چھوڑے تو چکنا چور
ارے واہ رے بڈھا خوب لپیٹا
ہر ادا مستانہ سر سے پاؤں تک چھائی ہوئی
اُف تیری کافر جوانی جوش پر آئی ہوئی
وے وے سبحان اللہ ۔ تیرا جواب نہیں
ارے تو کیا دکھاتا ہے اپنی ادا
میری بانکی ادا پہ زمانہ فدا
جو میرے حسن کو اپنے وش میں کرے
ایسے مردوں کی ہو بھنوں پہ تاؤ نہیں
ہائے مان گئے سرکار مان گئے
ہائے غضب سے گلابی گال
تیرہائے گھٹاؤں سے اُڑتے یہ بال تیرے یہ بال تیرے
کیا نخرے دکھاتے کمال تیرے
اور تیری سیلی کمر کا جواب نہیں ۔ چھنک ...

گانا نمبر ۹:- او جانے والے میرا جیون تیرے حوالے
کہیں ہوگا سویرا کہیں سانجھ ڈھلے گی
میری آرتی کی جیوت تیرے ساتھ چلے گی
او جانے والے ـــــ

راہوں میں تیرے جو آئے طوفان پڑے سنکٹ میں پران
اور گر جتا ہو آسماں
چاہے دشمن ہے سارا جہاں میرے ست کی ہے مان
تیرے سکھ میں تیوں ہے مال تیرے دکھ میں تیوں ڈھال
اندھکار میں بھی پیار کی مشعال چلے گی
میری آرتی ـــــ

سن آج اپنے وطن کی پکار
تیری چمکے کٹار جیسے بادل پہ بجلی کا وار
آج رن میں بہے ایسی لہو کی دھار
لال چنری سنوار سجے دھرتی سہاگن سنگار
تیرے سنگ میرے پران ہو نگے پورے ارمان
اپنے دیش کی یہ بگیا سدا پھولے پھلے گی
میری آرتی ـــــ

گانا نمبر ۱۰:- لگتا نہیں ہے دل میرا اُجڑے دیار میں
کس کی بنی ہے عالمِ ناپائیدار میں
کہہ دو ان حسرتوں سے کہیں اور جا بسے
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغدار میں

عمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار دِن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں
کتنا ہے بدنصیب ظفر
دفن کیلئے دو گز زمین بھی نہیں ملی کوئے یار میں
لگتا نہیں ہے دِل میرا —

گانا نمبر ۵:-
شہیدوں کی مزاروں پر لگیں گے ہر برس میلے
وطن پر مرنے والوں کا یہی نام و نشاں ہو گا
جان ہتھیلی پر لیکر پھرتے ہیں یہ متوالے
چمکیں گے جن کے ستارے یہ اپنے وطن پہ مرنے والے
دِلمیں آزادی کے شعلے اور باندھ کے رکھتے سر پر کفن
جو خونِ جگر سے سینچتے ہیں مشتانے اپنے وطن کا چمن
آزادی پر مر مٹتے ہیں آزادی کے رکھوالے - چمکیں..
جو رکھتے ہیں فولادی جگر دشمن کے آگے جھکتے نہیں
چٹانوں سے ٹکر لیتے ہیں طوفانوں کے آگے رکتے ہیں
جو سر پہ اُڑاتے ہیں گولی چھاتی سے ہٹاتے بھالے - چمکیں -
لڑتے لڑتے یہ سانجھ ڈھلی اک آرتی کی یہ جیوتی جلی
.تنی سے پہلے تنی جھول گئی اک آگ بجھی اک آگ جلی
شہیدوں کی جلتی رہیں گی مشالیں ہوتے رہیں گے اُجالے
چمکیں گے -
دُنیا میں سبھی تو دوست کی خاطر جان نچھاور کرتے ہیں

مر کے بھی وہ رہتے ہیں امر دشمن کیلئے جو مرتے ہیں
دھرتی کو پلاتے ہیں امرت خود پیتے زہر کے پیالے ۔ چمکیں..
یگ یگ سے جو تھی دبی ہوئی اس راکھ کے نیچے لاچاری
اک دن جوالا بن بھڑک اٹھی آزادی کی یہ چنگاری
اک ایسی دیش میں آگ لگی جل گئے بجھانے والے
چمکیں گے ـــــ
گونج اٹھا گھر گھر یہ نعرہ جنم سدھ ادھیکار ہمارا
بچے بچے نے للکارا ہم ہندی یہ ہند ہمارا
آزادی کے منتر پکارے گونج اٹھے نعروں پر نعرے
جے ہند جے ہند، جے ہند بندے ماترم
انقلاب زندہ باد ...
جے ہند جے ہند بندے ماترم
ختم شد

برادران اسلام کیلئے ایمان کو بڑھانیوالی مذہبی کتابیں

شہادت کی کتابیں اور جنگ نامے

ذکر الشہادتین	1/-/-	شہادت نامہ کلاں	-/6/-
مجموعہ شہادت	-/12/-	" " خورد	-/3/-
سیدہ کا لال	2/-/-	مجموعہ مرثیہ و نوحہ جات	1/-/-
آمنہ کا لال	1/-/-	شہیدان کربلا	1/-/-
فاطمہ کا لال	2/-/-	جنگ نامہ کربلا	1/-/-
فاطمہ کا چاند	2/-/-	جنگ نامہ حضرت علی	-/12/-
جنگ نامہ زیتون محمد حنیف	-/8/-	سیدہ کی بیٹی	2/8/-
جنگ نامہ توران	-/8/-	روایت شیریں	-/5/-
جنگ نامہ خیبر	-/6/-	پیام صغرا	-/3/-

میلاد کی کتابیں

میلاد شریف اکبر	1/-/-	مولود بہار ولادت	-/8/-
میلاد شریف گوہر	1/-/-	میلاد بہار سعیدی	-/8/-
میلاد شریف طنین	-/12/-	زیور ایمان	1/-/-
میلاد شریف شہید	-/12/-	میلاد بہار خلد	-/12/-

زمن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی